Regd No. L 253

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

ضمیمہ روزنامہ

یوم شنبہ

۱۲ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۰ احسان ۱۳۳۸ ہش ۲۰ جون ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۴۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

آج صبح طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر بہتر ہے

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ــــــ نخلہ)

نخلہ ۱۸ جون بوقت نو بجے صبح :-

کل قبل دوپہر حضور کو گھبراہٹ کی تکلیف ہو گئی جو ایک گھنٹہ رہی اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتر ہو گئی۔ بعد دوپہر پھر کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ جو شام تک رہی رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آ گئی۔ آج صبح طبیعت عام طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب جماعت التزام کے ساتھ دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

بوقت نو بجے صبح (نخلہ) ۱۸ جون ۱۹۵۹ء

ربوہ میں عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحتیابی کیلئے پُرسوز اجتماعی دعا

ربوہ ۱۹ جون۔ کل مورخہ ۱۸ جون کو ربوہ میں عید الاضحیٰ کی تقریب اسلامی شعار کے مطابق پورے اہتمام سے منائی گئی ساڑھے سات بجے صبح اہل ربوہ نے مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی اقتداء میں عید الاضحیٰ کی نماز ادا کی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد آپ نے خطبہ دیتے ہوئے عید الاضحیٰ کی غرض و غایت اور اس کی اہمیت پر عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی۔ آپ نے واضح کیا کہ عید الاضحیٰ کا دن ان تین عظیم الشان ہستیوں کی قربانی کی یاد دلاتا ہے جو ایک ہی کنبہ کے افراد تھے جنہوں نے خدائی حکم کے ماتحت اپنے اپنے حصہ کی قربانی بطیب خاطر ادا کی اور اس طرح مثال قائم کر دکھائی کہ کس طرح مسلمانوں کے ہر خاندان کے ایک ایک فرد کو دین کی خاطر اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کر کے حصولِ رضائے الٰہی کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے۔

آپ نے فرمایا آج ہم جس قربانی کی یاد منا رہے ہیں۔ وہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہی نہیں ہے۔ بلکہ اس میں ان کے ساتھ حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی قربانی بھی شامل ہے۔ یہ تینوں خدائی حکم پر لبیک کہتے ہوئے خدا کی راہ میں ہر دکھ اور تکلیف اٹھانے حتیٰ کہ اپنی جان تک قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ اس میں ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جب خدا کے دین کی نصرت کی خاطر قربانیاں پیش کرنے کا وقت آئے تو پھر ہر خاندان اور ہر خاندان کے ایک ایک فرد کو اپنے حصے کی قربانی پیش کرنے میں پس و پیش سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام میں حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کی بعثت کے زمانے کو بھی عید کا زمانہ قرار دیا ہے۔ اس میں یہی اشارہ ہے کہ ہمیں دین کی خاطر اسی طرح قربانیاں کرنے کے لئے ہر آن تیار رہنا چاہیئے۔ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان نے قربانیاں کر کے بنی نوع انسان کے لئے ایک مثال قائم کر دکھائی۔

خطبہ کے آخر میں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھنے اور درد و الحاح کے ساتھ ہر آن اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگے رہنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔

خطبہ کے بعد دنیا میں اسلام کی ترقی اور حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے پُرسوز اجتماعی دعا کی گئی۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صحتیابی کیلئے دعا کی تحریک

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ بغرض علاج تاحال لاہور ہی قیام فرما ہیں احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا